خطبات

حکیم العصر

۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حکیم العصر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے

علمی خطبات کا حسین مجموعہ

خطبات حکیم العصر

جلد سوم

مکتبہ شیخ لدھیانوی

باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

ضابطہ

نام کتاب: .... خطبات حکیم العصر (سوم)

خطیب:............... حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ

اہتمام: .... استاد العلماء مولانا مفتی ظفر اقبال مدظلہ

ترتیب: .... مولانا محمد عمران

تخریج: .... ایضاً

تصحیح: .... مولانا مفتی محمد عارف

ضخامت: .... صفحات

تعداد 1100

اشاعت دوم:.......... جون 2007

قیمت: .... 200 روپے

واحد تقسیم کنندگان

مکتبہ شیخ لدھیانوی باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

فون: 0300-6804071

برائے رابطہ مولانا اقبال صاحب 0306-4181660

مولانا شریف صاحب 0300-7807639

تمہید:

کئی ہفتوں سے یہ ہفتہ وار بیان کا سلسلہ شروع ہے عقائد کی ترتیب کے مطابق چونکہ پہلا نمبر توحید کا ہی ہے تو ہم نے مضمون توحید سے اور ردِ شرک سے شروع کیا تھا اور اس سلسلے میں چار بیان آپ کے سامنے ہو چکے آج کے بیان کے بارے میں دن کے وقت میں سوچ رہا تھا کہ آج بیان کیا ہو؟ اور کس انداز سے ہو؟

ہندوستانی زبان میں ردِ شرک پر پہلی کتاب:

تو مجھے یاد آیا کہ ہندوستان میں ہندوستانی زبان میں ردِ شرک پر سب سے پہلی کتاب حضرت سید اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ نے لکھی جس کو تقویۃ الایمان کہتے ہیں اصل عربی میں تھی بعد میں اس کا اردو ترجمہ شائع کیا گیا۔

حضرت سید محمد اسماعیل شاہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ...ان کی یہ کتاب تقویۃ الایمان ردشرک میں بہت جامع اور مختصر کتاب ہے آج اس کو دیکھنے کے لئے میں نے اٹھایا تا کہ اس کا خلاصہ آپ کے سامنے بیان کردوں، کہ حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے شرک کی کتنی قسمیں لکھی ہیں؟ اور ان کی کیا وضاحت فرمائی ہے؟ تو تقویۃ الایمان جب میں نے دیکھنے کے لئے اٹھائی تو حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حالات اس کی ابتداء میں جیسے مقدمے کے طور پر لکھے ہوئے ہوتے ہیں ان پر میں نے نظر ڈالی تو ان کی شہادت کی تاریخ لکھی ہے۔

۲۴ ذیقعدہ ۱۲۴۷ھ تو اتفاق سے آج ۲۴ ذیقعدہ تھی تو قدرتی طور پر چونکہ ہمارے سارے اکابر کو ہی اور ان اکابر کی اتباع میں ہمیں بھی حضرت سید اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ سے بہت محبت ہے تو آج پھر سارا دن انہیں کے حالات ہی دل و دماغ میں گشت کرتے رہے تو دل میں آیا کہ چونکہ ہم نے جس وقت اس پروگرام کو شروع کیا تھا تو اس میں یہ بھی ذکر کیا تھا کہ ہم اپنے طلباء کو اپنے اکابر کا تعارف بھی کرائیں گے تا کہ پتا چلے کہ ہم کس سلسلے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ہمارا کیا سلسلہ ہے۔

آج اس مُوَحِّدِ اعظم کا تذکرہ کرتے ہیں:

اس لئے آج اس موحد اعظم کا تذکرہ کرتے ہیں جس میں ان کے کچھ حالات بھی آجائیں گے۔ اور ساتھ ساتھ ان کے انداز کے مطابق رد شرک بھی ہو جائے گا یہ آج ان کی محبت میں ان کا تذکرہ کر رہا ہوں۔ آپ لوگ یہ نام یاد رکھیں کیونکہ ہمارے اکابر کے خلاف اس متحدہ ہندوستان میں جو پہلے پاکستان نہیں تھا متحدہ ہندوستان تھا پاکستان تو ۱۹۴۷ء کو بنا پہلے سارا ہندوستان ہی تھا ہندوستان میں ہمارے اکابر کے خلاف جو تکفیری مہم شروع ہوئی تھی ہمارے اکابر کو کافر قرار دینے کا جو آغاز شروع ہوا تھا اس مہم کا نقطہ آغاز وہ مولانا محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ ہیں یہ پہلے شخص ہیں جس کو کافر قرار دیا اور اس کے ماننے والے اور اس کے طریقے پر چلنے والوں کو کافر قرار دیا تو نقطہ آغاز محمد اسماعیل دہلوی ہیں۔ اس سے آپ کو واقفیت ہونی چاہئے اکابرین دیوبند کو علماء حق کو کافر قرار دینے کی جو مہم شروع ہوئی تھی تو پہلا شخص جس کی تکفیر کی گئی۔ جہاں سے اس تکفیری مہم کو شروع کیا گیا وہ یہی محمد اسماعیل دہلوی ہیں۔

علماء دیوبند کے خلاف تکفیری مہم:

اور آپ کو یہ معلوم ہے کہ علماء دیوبند کو کافر قرار دینے کے لئے بہت زوردار مہم اس ہندوستان کے اندر چل رہی ہے جو کسی نہ کسی درجے میں اب بھی باقی ہے اگرچہ وہ زور نہیں یہ آپ حضرات کو معلوم ہے اکابرین دیوبند کو کافر قرار دینے کے لئے بہت زوردار مہم ہندوستان میں شروع ہوئی تھی بہت عروج تک پہنچی۔ صبح، شام، رات، دن یہی چرچا تھا کہ فلاں کافر فلاں کافر، اب اگرچہ وہ زور نہیں رہا لیکن اس کے آثار اسی طرح باقی ہیں جو کتابیں لکھی گئیں اسی طرح باقی ہیں تو آپ کے علم میں یہ بات ہونی چاہئے کہ یہ جو تکفیری مہم شروع ہوئی تھی اس کا نقطہ آغاز یہی محمد اسماعیل دہلوی ہیں کہ سب سے پہلے ان کو کافر قرار دیا گیا، اور پھر ان کی جماعت اور ان کے ماننے والے علماء دیوبند اور اکابر پھر سب اس فہرست میں آگئے سب سے پہلے تکفیر انہی کی ہوئی۔